محفلِ میلادِ مصطفٰے
کی برکتیں

29-September-2022

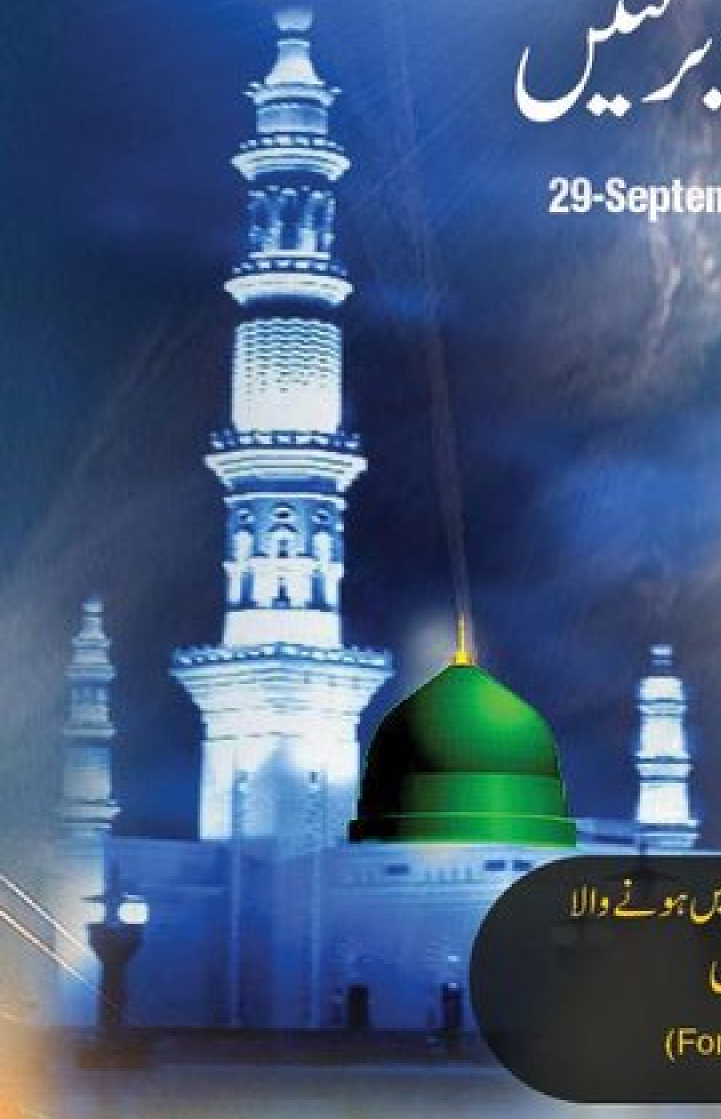

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

29 ستمبر، 2022ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

محفلِ میلادِ مصطفےٰ کی برکتیں

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ...کوہِ طور پر ذِکرِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
- ...محفلِ میلاد کب کب کرسکتے ہیں؟
- ...میلاد منانا بھی تعظیمِ مصطفےٰ میں شامل ہے
- ...محفلِ میلادِ مصطفےٰ کی برکتیں
- ...جشنِ وِلادت منانے کے 12 مدنی پھول

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ الله

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ الله

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنّت اعتکاف کی نِیّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

کسی بُزرگ نے ایک شخص کو انتِقال کے بعد خواب میں دیکھ کر پوچھا: مَافَعَلَ اللّٰهُ بِكَ؟ یعنی اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا مُعامَلہ فرمایا؟ فرمایا: اللہ پاک نے مجھے بخش دیا۔ پوچھا: کس سبب سے؟ فرمایا: میں ایک مُحدِّث صاحِب (یعنی حدیث شریف کا علم جاننے والے) کے یہاں حدیثِ پاک لکھا کرتا تھا، اُنہوں نے نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم پر درودِ پاک پڑھا تو میں نے بُلند آواز سے درودِ پاک پڑھا نیز حاضِرین نے سنا تو اُنہوں نے بھی درودِ پاک پڑھا تو اللہ پاک نے اِس کی بَرَکت سے ہم سب کو بخش دیا ہے۔[1]

اَعمال نہ دیکھے یہ دیکھا | محبوب کے کُوچے کا ہے گدا
مولا نے مجھے یوں بخش دیا | سُبحان اللہ سُبحان اللہ

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اَلنِّيَّةُ الْحَسَنَةُ تُدْخِلُ صَاحِبَهَا الْجَنَّة اچھی نِیّت بندے کو جنت

[1] ...القول البدیع، صفحہ:254۔

میں داخِل کروادیتی ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں، مثلاً نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے پورا بیان سُنوں گا ❁ بااَدَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سنوں گا، اسے یادرکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو ہم سے خُوش ہوتا ہے، ہم بھی اس سے خوش ہوتے ہیں

علّامہ اِبْنِ جوزی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت علّامہ اِبْنِ نعمان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی قسمت چمکی، آپ کو خواب میں رسولِ مختار، نبیوں کے سردار، مکی مدنی تاجدار، محبوبِ پروردگار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نصیب ہوئی، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کہیں تشریف لے جا رہے تھے، علّامہ اِبْنِ نعمان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے آگے بڑھ کر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے ہاتھوں کو بوسہ دیا اور عَرْض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کہاں تشریف لے جارہے ہیں؟ فرمایا: فُلاں شخص سے ملنے جارہا ہوں۔ میں نے عَرْض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ ایسے بلند رُتبہ (محبوبِ خُدا، امامُ الانبیا، دوجہاں کے آقا) ہیں، آپ فُلاں سے ملنے جارہے ہیں (یعنی چاہئے تو یہ کہ وہ آپ سے ملنے حاضِر ہو)؟ پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے جلال بھرے انداز میں فرمایا: اے اِبْنِ نعمان! ادب کرو! وہ شخص ہمارا میلاد مناتا ہے۔

[1] ...مسند فِرْدَوس، جلد:4، صفحہ:305، حدیث:6895۔

یہ سُن کر علّامہ اِبْنِ نعمان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کچھ سنبھلے اور عرض کیا: اے روزِ قیامت شفاعت(**Intercession**) فرمانے والے آقا (صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم)! میری جان آپ پر فِدا ہو...!! اُس کے میلاد منانے کے سبب آپ اس سے بہت خوش ہیں؟ فرمایا: اے اِبْنِ نعمان! جو ہم سے خوش ہوتا ہے، ہم بھی اس سے خوش ہوتے ہیں۔[1]

ہو مبارک اَہلِ ایماں عیدِ میلاد النّبی
ہو گئی قسمت درخشاں عیدِ میلاد النّبی
چار جانِب دُھوم ہے سرکار کے میلاد کی
جھومتا ہے ہر مسلماں عیدِ میلاد النّبی
کِھل اُٹھے مرجھائے دِل اور جان میں جان آگئی
آگئے ہیں جانِ جاناں عیدِ میلاد النّبی
یانبی! اپنی وِلادت کی خوشی میں اپنا غم
دیجئے طیبہ کے سُلطاں عیدِ میلاد النّبی[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! الحمد للہ! الحمد للہ! ماہِ مبارک، ماہِ نُور، یعنی ماہِ رَبِیْعُ الْاَوَّل چونکہ حُضُور پُر نُور صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادتِ باسَعَادت کا مہینا (**Month**) ہے، اس لئے اس ماہِ مبارک کے تشریف لاتے ہی پیارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دیوانوں میں خوشی کی لہر (**Wave of Happiness**) دوڑ جاتی ہے، بوڑھا ہو یا جوان ہر حقیقی مسلمان گویا دِل کی زبان سے بول اُٹھتا ہے:

نثار تیری چہل پہل پر ہزار عیدیں ربیعُ الاوّل
سوائے اِبلیس کے جہاں میں سبھی تو خوشیاں منا رہے ہیں

اللہ پاک ہمیں اس مبارک مہینے کی برکتیں نصیب فرمائے، ہم بھی جشنِ وِلادت کی

---

1 ...حصول الفرج لابن جوزی، صفحہ:22۔
2 ...وسائل بخشش، صفحہ:379-381 ملتقطاً۔

خوشی میں چراغاں کریں، گھر سجائیں، گلیاں سجائیں، خوب تلاوتِ قرآن کریں، درودِ پاک کی کثرت کریں، ذِکرِ محبوب کی محفلیں سجائیں، گُناہوں سے بچتے ہوئے، شریعت کے دائرے میں رہ کر خُوب دُھوم دھام سے میلاد منائیں، یہ سب اِخلاص کے ساتھ، اللہ و رسول کی رضا کے لئے کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ اللہ پاک توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

نور کی پُھوہار برسی چار سُو ہے روشنی — ہو گیا گھر گھر چَراغاں عیدِ میلادُالنّبی
غنچے چٹکے، پھول مہکے ہر طرف آئی بہار — ہو گئی صبحِ بہاراں عیدِ میلادُالنّبی
ہم نہ کیوں روشن کریں گھر گھر دِیے میلاد کے — خود کرے جب حق چَراغاں عیدِ میلادُالنّبی

سرکار کی آمد! مرحبا! — سردار کی آمد! مرحبا!
رسول کی آمد! مرحبا! — مختار کی آمد! مرحبا!
اچھے کی آمد! مرحبا! — سچّے کی آمد! مرحبا!

کوہِ طُور پر ذِکرِ مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

قرآنِ مجید میں مختلف مقامات پر ایک واقعہ بیان ہوا ہے، پارہ:9، سورۂ اَعْراف میں اس واقعے کی قدرے تفصیل (Detail) ہے، واقعہ یہ ہے کہ ایک مرتبہ اللہ پاک نے اپنے نبی حضرت موسیٰ کلیمُ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام کو حکم دیا کہ بنی اسرائیل میں سے 70 افراد منتخب کیجئے اور انہیں ساتھ لے کر کوہِ طُور پر تشریف لے چلئے! حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے حکم پر عمل کیا، 70 افراد منتخب فرمائے اور انہیں لے کر کوہِ طُور پر تشریف لے گئے۔

کوہِ طُور پر پہنچ کر ان 70 افراد نے سخت گستاخی کی، بولے:

یٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً (پارہ:1، سورۂ بقرہ:55)	ترجَمۂ کنزالایمان: اے موسیٰ ہم ہرگز تمہارا یقین نہ لائیں گے جب تک علانیہ خدا کو نہ دیکھ لیں۔

یاد رکھئے! اللہ پاک کے دیدار کی تمنّا کرنا بُرا نہیں ہے، یہ تمنّا تو حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے بھی کی تھی مگر ان 70 افراد نے دیدارِ اِلٰہی کی تمنّا نہیں کی، انہوں نے تو سرکشی کی، دھمکی والے انداز میں حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام پر بے اعتباری کرتے ہوئے کہا: **اے موسیٰ! ہم آپ کی بات نہ مانیں گے بلکہ اللہ پاک کو خود دیکھ کر ایمان لائیں گے۔** یہ گستاخی تھی، چنانچہ ان کی اس گستاخی پر اللہ پاک کا قہر برس پڑا اور یہ سب کے سب اُسی وقت موت کے گھاٹ اُتر گئے۔

ان 70 افراد کو مُردہ حالت میں دیکھ کر حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو خیال ہوا کہ اب اگر میں اکیلا واپس جاؤں گا تو قوم مجھ پر الزام لگائے گی کہ مَعَاذَ اللہ! میں نے ان 70 افراد کو قتل کروا دیا ہے، چنانچہ آپ نے اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعا کی، جس کی برکت سے اللہ پاک نے ان 70 بنی اسرائیلیوں کو زِندہ فرما دیا۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! اس پُورے واقعہ میں خاص تَوَجُّہ کے لائق جو بات ہے، وہ یہ کہ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے اس موقع پر دُعا میں یہ بھی عَرض کیا:

وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ (پارہ:9، سورۂ اعراف:155)	ترجَمۂ کنزالایمان: اور ہم پر مِہر (رحم و کرم) کر اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ:1، سورۂ بقرہ، تحت الآیۃ:55، جلد:1، صفحہ:397 و 398 ملتقطاً و ماخوذاً۔

حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی اس دُعا کے جواب میں اللہ پاک نے جو کچھ فرمایا، اس کا خُلاصہ یہ ہے کہ اے موسیٰ! ہماری رحمت 3 قسم کی ہے:

(1): فرمایا:

وَرَحْمَتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍؕ (پارہ:9، سورۂ اعراف:156)	ترجَمۂ کنزالایمان: اور میری رحمت ہر چیز کو گھیرے ہے۔

یعنی اے موسیٰ! ایک ہماری رحمتِ عامہ ہے، جس کا ظُہور دُنیا میں ہو رہا ہے، یہ رحمت ہر ایک کو ہی ملتی ہے، مثلاً رِزق، صحت، زندگی، سُورج چاند کی روشنی وغیرہ یہ وہ رحمتیں ہیں جو کافِر کو بھی ملتی ہیں، مسلمان کو بھی ملتی ہیں، گنہگار کو بھی دی جاتی ہیں، فرمانبردار کو بھی دی جاتی ہیں۔[1]

(2): فرمایا:

فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ وَ یُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ الَّذِیْنَ هُمْ بِاٰیٰتِنَا یُؤْمِنُوْنَۚ(۱۵۶) (پارہ:9، سورۂ اعراف:156)	ترجَمۂ کنزالایمان: تو عنقریب مَیں نعمتوں کو اُن کے لئے لکھ دوں گا جو ڈرتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔

دولتِ ایمان، دُنیا میں نیکی کی توفیق، قبر میں کامیابی، آخرت میں نجات، جنّت کا داخِلہ وغیرہ، یہ رحمت صِرف اُن کو ملتی ہے جو تقویٰ والے، پرہیز گار ہوں، خصوصاً زکوٰۃ دیتے ہوں، ساتھ ہی ہماری ساری آیات پر ایمان رکھتے ہوں، لِہٰذا اے موسیٰ! آپ کی دُعا کچھ ترمیم کے ساتھ قبول کی جاتی ہے، آپ نے اپنی اُمّت کے لئے رحمت مانگی، رحمتِ

---

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ:9، سورۂ اعراف، تحت الآیۃ:156، جلد:9، صفحہ:266و267ملتقطاً وماخوذاً۔

عامّہ تو سب کو پہلے ہی حاصِل ہے، رہی رحمتِ خاصّہ تو وہ آپ کی اُمّت میں سے تقویٰ والوں، زکوٰۃ دینے والوں اور ہماری آیات پر ایمان رکھنے والوں کو عطا کی جائے گی۔[1]

(3): اس کے بعد اللہ پاک نے اپنی ایک اور رحمت کا ذِکر فرمایا، ارشاد ہوا:

اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ (پارہ:9، سورۂ اعراف:157)	ترجمۂ کنزالایمان: وہ جو غلامی کریں گے اس رسول بے پڑھے غیب کی خبریں دینے والے کی۔

یعنی اے موسیٰ! ہماری ایک خاصُ الخاص رحمت بھی ہے (جیسے: اَفْضَل اُمّت ہونا، روزِ قیامت جنّت میں سب سے پہلے داخِل ہونا وغیرہ)، یہ خاصُ الخاص رحمت صِرْف و صِرْف ہمارے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے غُلاموں کے لئے ہے[2] لہٰذا آپ کی قوم میں سے جو بنی اسرائیل آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کا زمانہ پائیں گے، اُن کی پیروی اختیار کریں گے، ہماری خاصُ الخاص رحمت صرف اُنہیں کو مل سکے گی۔[3]

سُبْحٰنَ اللہ! اے عاشقانِ رسول! اندازہ کیجئے! اللہ پاک کو اپنے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے کیسی محبّت ہے...!! کوہِ طُور ہے، اللہ پاک کے نبی حضرت موسیٰ علیہ السّلام اپنی اُمّت کے لئے رحمت مانگ رہے ہیں مگر اللہ پاک فرماتا ہے: اے موسیٰ! آپ کی اُمّت میں جو تقویٰ والے اَہْلِ ایمان ہیں ہماری خاص رحمت اُنہی کو ملے گی، البتہ ہماری خاصُ الخاص رحمت صِرْف و صِرْف اُمّتِ مصطفےٰ کے لئے ہے۔

اللہ اکبر! حضرت موسیٰ علیہ السّلام مانگ رہے ہیں، اُن کی اُمّت کے پرہیز گاروں کو

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ:9، سورۂ اعراف، تحت الآیۃ:156، جلد:9، صفحہ:267 ملتقطاً وماخوذاً۔
2 ... تفسیر نعیمی، پارہ:9، سورۂ اعراف، تحت الآیۃ:156، جلد:9، صفحہ:266 ماخوذاً۔
3 ... تفسیر نعیمی، پارہ:9، سورۂ اعراف، تحت الآیۃ:157، جلد:9، صفحہ:277 ماخوذاً۔

خاص رحمت دی جاتی ہے اور محبوب نبی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ابھی دُنیا میں تشریف بھی نہیں لائے تھے، آپ کی اُمّت نے بھی صدیوں بعد پیدا ہونا تھا، رَبِّ کائنات اس سے پہلے ہی اعلان فرماتا ہے: اے موسیٰ! ہم اپنے محبوب کے غُلاموں کو صِرف خاص رحمت ہی نہیں بلکہ خاصُ الْخَاص رحمت بھی عطا فرمائیں گے۔

سُبْحٰنَ اللہ! اعلیٰ حضرت کے بھائی جان، مولانا حَسَن رضا خان صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے کیا خُوب کہا ہے:

کسی کو کسی سے ہوئی ہے نہ ہو گی | خُدا کو ہے جتنی محبت کسی کی[1]

وضاحت: جس طرح اللہ پاک کی ذات و صفات بے مثل ہیں اسی طرح اللہ پاک کی اپنے محبوب سے محبت بھی بے مثل ہے کہ کائنات میں کسی نے کسی سے ایسی محبت نہ کی ہو گی جیسی محبت اللہ پاک نے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے فرمائی۔

پیارے اسلامی بھائیو! ابھی یہ بات یہیں پُوری نہیں ہوئی، ابھی بیان جاری ہے، اللہ پاک نے فرمایا: اے موسیٰ! ہمارے آخری نبی کے غُلاموں کو خاصُ الخاص رحمت ملے گی، اب وہ آخری نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کون ہیں؟ اس کے بیان میں اللہ پاک نے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے لئے اپنے محبوب نبی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی 9 صِفَات (*Qualities*) بیان فرمائیں، ارشاد ہوا:

اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ الَّذِیْ یَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ وَ	ترجمۂ کنزالایمان: وہ جو غلامی کریں گے اس رسول بے پڑھے غیب کی خبریں دینے والے کی جسے

[1] ...ذوقِ نعت، صفحہ: 234۔

الۡاِنۡجِیۡلِ ۫ یَاۡمُرُهُمۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَ یَنۡهٰهُمۡ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَ یُحِلُّ لَهُمُ الطَّیِّبٰتِ وَ یُحَرِّمُ عَلَیۡهِمُ الۡخَبٰٓئِثَ وَ یَضَعُ عَنۡهُمۡ اِصۡرَهُمۡ وَ الۡاَغۡلٰلَ الَّتِیۡ كَانَتۡ عَلَیۡهِمۡ ؕ فَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِهٖ وَ عَزَّرُوۡهُ وَ نَصَرُوۡهُ وَ اتَّبَعُوا النُّوۡرَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ مَعَهٗۤ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۵۷﴾

(پارہ:9، سورۂ اعراف:157)

لکھا ہوا پائیں گے اپنے پاس توریت اور انجیل میں وہ انہیں بھلائی کا حکم دے گا اور برائی سے منع فرمائے گا اور ستھری چیزیں ان کے لئے حلال فرمائے گا اور گندی چیزیں اُن پر حرام کرے گا اور اُن پر سے وہ بوجھ اور گلے کے پھندے جو ان پر تھے اُتارے گا تو وہ جو اس پر ایمان لائیں اور اس کی تعظیم کریں اور اسے مدد دیں اور اس نور کی پیروی کریں جو اس کے ساتھ اُترا وہی بامراد ہوئے۔

یعنی وہ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کون ہیں؟ اے موسیٰ! **(1):** وہ **اَلرَّسُوۡل (یعنی خاصُ الخاص) رسول ہیں،** سب رسولوں کو رسالت انہیں کے صدقے عطا کی گئی ہے **(2):** اے موسیٰ! **ہمارے پیارے محبوب اَلنَّبِیّ یعنی غیب کی خبریں بتانے والے** (خاصُ الخاص) نبی بھی ہیں، اُن کے عِلاوہ جتنے نبی ہیں، سب کو تاجِ نبوت انہی کے صَدَقے عطا کیا گیا ہے **(3):** اے موسیٰ! **وہ اُمّی بھی ہیں،** یعنی وہ شاندار ماں کے بیٹے ہوں گے، اُمُّ القریٰ (مکّہ مکرمہ میں تشریف لائیں گے)، دُنیا میں کسی کی شاگردی، کسی کی مریدی اور کسی سے فیض لینے کا دھبّا اُن کے دامن پر نہیں ہوگا، اس کے باوُجود شان یہ ہوگی کہ دُنیا کے بڑے بڑے عالِم، بڑے بڑے فاضِل، بڑے بڑے فلاسفر (*Philosophers*) ان کی شاگردی کے لئے ترسیں گے [1] **(4):** اے موسیٰ! ہمارے محبوب (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) کے پاکیزہ نام، اُن کے اعلیٰ اَوصاف، یہاں

1 … تفسیر نعیمی، پارہ:9، سورۂ اعراف، تحت الآیۃ:157، جلد:9، صفحہ:277 ماخوذاً۔

تک کہ اُن کا حلیہ مبارک تورات میں بھی موجود ہے، انجیل میں بھی ہو گا، ان کے نام، اَوصاف، اَحوال بنی اسرائیل کو یاد ہوں گے **(5):** وہ لوگوں کو اچھی باتوں کا حکم دیا کریں گے **(6):** بُری باتوں سے منع کیا کریں گے **(7):** وہ اچھی چیزیں جو بنی اسرائیل پر ان کی سرکشی کی وجہ سے حرام کی گئی ہیں، ہمارے محبوب ان کو حلال کر دیں گے **(8):** وہ چیزیں جو بنی اسرائیل کے لئے عارضی طَور پر حلال کی گئی ہیں جیسے شراب وغیرہ، ہمارے محبوب نبی (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) انہیں ہمیشہ کے لئے حرام کردیں گے **(9):** اے موسیٰ! ہمارے محبوب نبی (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) بنی اسرائیل سے بوجھ اُتار دیں گے یعنی وہ سخت شرعی اَحکام جو بنی اسرائیل کو دیئے گئے جیسے ناپاک کپڑے کو کاٹ دینا، جس عُضو سے گُناہ ہو، اسے کاٹ کر جسم سے علیحدہ کر دینا وغیرہ، ایسے اَحکام میں اپنی اُمت کے لئے نرمی فرمادیں گے۔ الغرض ہمارے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم حلّالِ مشکلات (مشکلات حل فرمانے والے)، دافِع بلیّات (آفتیں دُور کرنے والے) ہوں گے۔

اے موسیٰ! بنی اسرائیل یا دُنیا کا کوئی بھی شخص اگر ہمارے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر ایمان لائے گا، اِن کی، ان کے نام، کام یا ان سے نسبت رکھنے والی کسی چیز کی تعظیم کرے گا، ان کے دِین کی جان، مال یا کسی طرح سے خِدمت کرے گا، ان کے ساتھ اُترنے والے نُور (مثلاً قرآنِ کریم یا حدیث شریف) کی پیروی کرے گا، ایسا شخص دُنیا میں، مرتے وقت، قبر میں، حشر میں ہمیشہ ہر طرح کامیاب (***Successful***) ہو گا۔[1]

اللہ! اللہ! **اے عاشقانِ رسول!** اب یہاں غور فرمایئے! مقام کونسا ہے؟ کوہِ طُور؛ دُنیا

1... تفسیر نعیمی، پارہ:9، سورۂ اعراف، تحت الآیۃ:157، جلد:9، صفحہ:277 ماخوذاً۔

کے اَفضَل ترین پہاڑوں میں سے ایک، وہ پہاڑ جس پر اللہ پاک نے اپنی تجلی نازِل فرمائی۔ اس مقام پر بیان کیا ہو رہا ہے؟ محبوبِ خُدا، سرورِ انبیا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی نعتیں، آپ کے اعلیٰ اَوْصاف۔ یہ سب بیان فرمانے والا کون ہے؟ خُود رَبِّ کائنات، سُننے والے کون ہیں؟ اُولُو العزم نبی، حضرت موسیٰ کلیمُ اللہ علیہ السَّلام۔

گویا کوہِ طُور پر محفلِ ذِکرِ مصطفےٰ سجی ہے، اللہ پاک اپنے محبوب کی نعتیں ذِکر فرماتا ہے، موسیٰ علیہ السَّلام سُنتے ہیں۔ پھر ہم کیوں نہ کہیں؛

سب سے اَولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ۔۔۔ سب سے بالا و بالا ہمارا نبی
اپنے مولیٰ کا پیارا ہمارا نبی ۔۔۔ دونوں عالَم کا دولہا ہمارا نبی
جیسے سب کا خُدا ایک ہے ویسے ہی ۔۔۔ اِن کا اُن کا تمہارا ہمارا نبی
مُلکِ کونین میں انبیاء تاجدار ۔۔۔ تاجداروں کا آقا ہمارا نبی

محفلِ میلاد کب کب کر سکتے ہیں؟

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! ربیعُ الاوّل شریف میں تو محافِلِ میلاد سجائی ہی جاتی ہیں مگر قربان جایئے! اللہ پاک نے عاشقانِ رسول کو نِرالا مزاج عطا فرمایا ہے، یہ محفلِ میلاد کے لئے ربیعُ الاوّل کا انتظار نہیں کرتے، سارا سال ہی محافِل سجاتے رہتے ہیں ❁ کسی نے شادِی پر محفل کروانی ہو، اس کے اشتہار (Advertisement) پر بھی لکھتے ہیں: **محفلِ میلادِ مصطفےٰ** ❁ کسی نے رمضان المبارک میں برکت کے لئے محفل کروانی ہو، تب بھی **محفلِ میلادِ مصطفےٰ** ❁ رجب میں محفل ہو، تب بھی **محفلِ میلادِ مصطفےٰ** غرض؛ عاشقانِ میلاد سارا سال ہی میلاد مناتے رہتے ہیں۔

بعض لوگ اس پر تنقید (**Criticize**) کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آخر یہ محفلِ میلاد کا کونسا موقع ہے؟ شادِی ہے، محفل کرنی ہے، کرو! لیکن اسے محفلِ میلاد کیوں کہتے ہو؟ اس موقع پر ذِکْرِ مصطفےٰ کیوں کرتے ہو؟

ایسی تنقید کرنے والوں کی خِدمت میں ایک سادہ سا سوال ہے: حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام 70 افراد کو لے کر کوہِ طُور پر گئے، اُن 70 افراد نے گستاخی کی، اُن پر عذاب آیا، حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے رحمت کی دُعا مانگی، اب بتایئے! یہ ذِکْرِ مصطفےٰ کا کونسا موقع ہے؟ اس پُورے واقعے میں وہ کونسا پہلو ہے جو تقاضا کرتا ہے کہ ذِکْرِ مصطفےٰ بھی کیا جائے؟ مگر قربان جایئے! اللہ پاک کو اپنے محبوب (صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) سے محبّت ہی کچھ ایسی ہے، بات رحمت کی ہوئی تھی، حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنی اُمّت کے لئے رحمت مانگی تھی، اللہ پاک نے اپنے محبوب صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکْر شروع فرما دیا اور پھر ذِکْر بھی یُوں نہیں کہ بس کہہ دیا جائے: اے موسیٰ! خاص الخاص رحمت اُمّتِ مصطفےٰ کو ملے گی۔ نہیں! نہیں...!! ذِکْرِ محبوب کا ہو تو بات مختصر (**Short**) نہیں کی جاتی، محبوب کا ذِکْر تفصیل سے ہی کیا جاتا ہے، اللہ پاک نے بھی اپنے محبوب صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکْر تفصیل سے کیا، ایک، دو نہیں پُوری 9 صِفات بیان فرمائیں، پھر محبوب صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے غُلاموں کی بھی شان بیان فرمائی۔

سُبْحٰنَ اللہ! اس سے پتا چلا؛ محبوب کا ذِکْر کرنے کے لئے موقعوں کی جانچ نہیں کی جاتی بلکہ موقعے تلاش کئے جاتے ہیں، ذِکْرِ محبوب کے لئے خُود پہلو نکالے جاتے ہیں، بات بات پر ذِکْرِ محبوب کیا جاتا ہے۔

چار سُو ہیں کیا چھما چھم رحمتوں کی بارشیں | جھومتے ہیں ابرِباراں عیدِ میلادُالنَّبی

چار جانِب دُھوم ہے سرکار کے مِیلاد کی	جھومتا ہے ہر مسلماں عیدِ میلادُ النَّبی
عیدِ میلادُ النَّبی پر جو بھی کرتا ہے خوشی	اس پہ غُرّاتا ہے شیطاں عیدِ میلادُ النَّبی

ذِکرِ مصطفےٰ اور قرآن کا اُسلوب

پیارے اسلامی بھائیو! قرآنِ کریم کا بہت پیارا اُسلُوب ہے کہ قرآنِ کریم میں بات بات پر ذِکرِ مصطفےٰ کیا گیا ہے، آپ کو سُن کر خوشی ہو گی کہ ایک قول کے مطابق قرآنِ کریم کی کُل آیات 6 ہزار 2 سو 36 ہیں[1] اور ان 6 ہزار 2 سو 36 آیات میں 7 ہزار مرتبہ باقاعِدہ لفظوں میں **ذِکرِ مصطفےٰ** کیا گیا ہے۔[2]

قرآنِ مجید میں بات بات پر ذِکرِ مصطفےٰ ہوا ہے، اس کی صِرف ایک مثال (**Example**) پیش کرتا ہوں:

سورۂ نَبَأ 30 وَیں سپارے کی پہلی سُورت ہے، اس سُورت میں شروع سے آخر تک قیامت کا بیان ہے، قیامت کیسے آئے گی؟ اس کے دلائل بیان ہوئے، پھر جب قیامت آئے گی تو مجرموں کو سزا کیا ملے گی؟ اَہْلِ تقویٰ کو انعامات کیا کیا ملیں گے؟ اس سب کا تفصیل سے بیان ہے، اس سُورتِ مبارکہ کے دوسرے رُکوع میں اللہ پاک نے اَہْلِ جنّت کی نعمتیں بیان کرنے کے بعد فرمایا:

جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾ (پارہ:30، سورۂ نبا:36)	ترجمہ کنزالایمان: صلہ تمہارے رب کی طرف سے، نہایت کافی عطا۔

---

1 ...بصائر ذوی التمییز، باب الاول، بصیرة فی مجملات السورة، جلد:1، صفحہ:559۔

2 ...بصائر ذوی التمییز، باب الثلاثون، بصیرة فی ذکر نبینا، جلد:6، صفحہ:17۔

یہاں ایک سُوال ذِہن میں اُٹھتا ہے، وہ یہ کہ بات چل رہی تھی قیامت کی، ذِکْر یہ ہے کہ اَہْلِ تقویٰ کو جنّت میں انعام کیا کیا ملیں گے؟ اس پر اللہ پاک نے مِنْ رَّبِّكَ کیوں فرمایا؟ جنتیوں کا انعام بتانا تھا، کہہ دیا جاتا: یہ سب رحمٰن کی عطا ہے، یہ رَبُّ العالمین کی طرف سے جزا ہے، رَبِّ کائنات کی بہت ساری صِفَات ہیں، ان میں سے کوئی صِفَاتی نام ذِکْر کر دیا جاتا ہے، آخر مِنْ رَّبِّكَ ہی کیوں فرمایا؟ پھر رَبّ ہی کہنا تھا تو رَبُّ العالمین بھی کہا جا سکتا تھا، مِنْ رَّبِّكَ (یعنی اے محبوب! تمہارے رَبّ کی طرف سے) ہی کیوں ارشاد فرمایا؟

حضرت عَلّامہ محمود آلوسی رَحمۃُ اللہ عَلَیْہ نے اس کا جواب دیا، فرماتے ہیں: لِتَشْرِيْفِهٖ صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم یعنی اس مقام پر (جبکہ ذِکْر قیامت کا تھا، اَہْلِ تقویٰ کو جنت میں ملنے والے انعام بیان ہو رہے تھے) رَبِّ کریم نے مِنْ رَّبِّكَ فرما کر اپنے محبوب صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا شَرَف و فضل بیان فرمایا ہے۔(1)

گویا اس میں کُفّار کو بتایا جا رہا ہے کہ اے کافِرو! تمہارے یہ جھوٹے خُدا تمہیں کچھ نہ دے سکیں گے، جہنّم سے بچانا اور جنّت عطا فرمانا اسی سچّے خُدا کی عنایت ہے جس کے حُضُور محمد مصطفےٰ صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سجدہ کرتے ہیں، لہٰذا

آج لے اُن کی پناہ، آج مدد مانگ اُن سے | پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا

سُبْحٰنَ اللہ! غور فرمائیے! بات تھی قیامت کی، ذِکْر تھا اَہْلِ جنّت کی نعمتوں کا، اللہ پاک نے مِنْ رَّبِّكَ فرما کر اَہْلِ جنّت پر ہونے والی اپنی عطاؤں کا ذِکْر بھی کر دیا اور محبوب صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی فضیلت بھی بیان فرما دی، اس طرح کی سینکڑوں مثالیں قرآنِ کریم میں موجود ہیں، ان سب سے پتا چلتا ہے کہ بات بات پر ذِکْرِ مصطفےٰ کرنا قرآنِ کریم کا اُسْلُوب

1 ... تفسیر روح المعانی، پارہ:30، سورۂ نبا، تحت الآیۃ:36، جز:30، جلد:15، صفحہ:305۔

ہے۔ اسی لئے تو قرآنِ کریم سے نعت گوئی سیکھنے والے، ہمارے آقا اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:

خاک ہو جائیں عدو جل کر مگر ہم تو رضاؔ | دَم میں جب تک دَم ہے ذِکر اُن کا سُناتے جائیں گے

ماہِ میلاد کی آمد! مرحبا...!!

اے عاشقانِ رسول! جب مزاجِ عشق ہی یہی ہے کہ بات بات میں ذِکرِ محبوب کیا جائے، اب تو پھر ہے ہی ذِکرِ محبوب کا مہینا۔ یہ تو وہ مبارک مہینا ہے، جس کا چاند نظر آتے ہی وہ سہانی گھڑیاں یاد آنے لگتی ہیں؛ ❁ جب مکّہ مکرمہ پر نُور چھایا ہوا تھا ❁ ستارے زمین کی طرف مائل تھے ❁ جہان میں روشنیاں پھیل رہی تھیں ❁ آسمانوں کے دروازے کھول دیئے گئے تھے ❁ فرشتے قطار در قطار حاضِر ہو رہے تھے ❁ مشرق و مغرب اور کعبہ کی چھت پر جھنڈے گاڑ دیئے گئے تھے کہ عین صبحِ صادِق کے وقت حضرت آمنہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا کے مکانِ عالی شان میں ایک نُور چمکا ❁ عالَمِ کفر میں ایک کھلبلی مچ گئی ❁ کسریٰ کے محل پر زلزلہ آیا، 14 کنگرے گِر گئے ❁ ایران کا آتش کَدہ جو 1 ہزار سال سے روشن تھا، وہ بجھ گیا ❁ دریائے ساوہ خشک ہو گیا ❁ کعبے کو وَجد آیا اور بُت سر کے بَل گر گئے۔

تیری آمد تھی کہ بیتُ اللہ مُجرے کو جُھکا | تیری ہَیبت تھی کہ ہر بُت تھرتھرا کر گِر گیا[1]

وضاحت: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم آپ کی پیدائش مبارک ہوتے ہی اللہ پاک کا گھر (یعنی کعبہ شریف) جس کی طرف لوگ جھکتے ہیں، آج وہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں نہایت احترام کے ساتھ سلام عَرض کرنے کے لئے جھک گیا اور کعبہ شریف کے اندر رکھے ہوئے 360 بتوں پر آپ

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:52۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ایسا رُعب و خوف طاری ہوا کہ وہ سب کے سب اوندھے منہ گر پڑے۔

اے عاشقانِ رسول! اس ماہِ مبارک ربیع الْاَوَّل کے آتے ہی ان سہانی، نورانی گھڑیوں کی یاد آنے لگتی ہے، اسی مبارک مہینے میں تو ہمارے آقا، ہمارے مولا، محبوبِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ، مُحَمَّدِ مصطفٰے صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دُنیا میں تشریف لائے تھے۔

جب قرآن کا اُسلوب بھی یہی ہے، مزاجِ عشق بھی یہی ہے کہ بات بات پر ذِکرِ محبوب کیا جائے تو بتایئے! اس ماہِ مبارک میں عشّاقانِ رسول جھوم جھوم کر ذِکرِ محبوب کی محفلیں کیوں نہ سجائیں گے؟ کیوں اس مہینے میں گھر گھر چراغاں نہیں ہو گا؟ ہاں! ہاں! ذِکرِ محبوب ہو گا، ضرور ہو گا، جشنِ وِلادت کی خوشی میں ہم خوب تِلاوت بھی کریں گے، درودِ پاک کی کثرت بھی کریں گے، گھر بھی سجائیں گے، چراغاں بھی کریں گے اور ذوق و شوق کے ساتھ محافِلِ میلاد بھی سجائیں گے، اپنا ظاہر و باطن بھی سجانے کی کوشش کریں گے اور جھوم جھوم کر آمدِ مصطفٰے کے نعرے بھی لگائیں گے۔

منائیں گے خوشی ہم حَشر تک جشنِ ولادت کی
سجاوٹ اور کرنا روشنی ہرگز نہ چھوڑیں گے

اگرچہ جان بھی اس راہ میں قربان ہوجائے
مگر نَعتِ نبی پڑھنا کبھی ہرگز نہ چھوڑیں گے

نبی کے نام پر سو جان سے قربان ہوجائیں
غلامانِ نبی ذکرِ نبی ہرگز نہ چھوڑیں گے[1]

حُضُور کی آمد! مرحبا!
غَیُّور کی آمد! مرحبا!

پُرنور کی آمد! مرحبا!
داتا کی آمد! مرحبا!

مولیٰ کی آمد! مرحبا!
پیارے کی آمد! مرحبا!

---

(1) …وسائل بخشش، صفحہ: 414-415۔

گھر گھر محفلِ میلاد سجایئے!

اے عاشقانِ رسول! ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا میلادِ پاک ہے، ہر گھر سجایئے! گلیاں بھی سجایئے! خُوب دھومیں مچایئے! الحمد للہ! عموماً عاشقانِ رسول کی تقریباً ہر مسجد میں محفلِ میلاد سجتی ہے، اس کے ساتھ ساتھ کوشش کیجئے کہ کوئی امیر ہو یا غریب ہر عاشِقِ رسول اپنے گھر میں بھی محفلِ میلاد کا اہتمام کرے۔ جن کو اللہ پاک نے استطاعت دی ہے، وہ چاہے بڑے پیمانے پر محفلِ پاک کا اہتمام کریں اور جو غریب ہیں، وہ بھی اپنی استطاعت کے مطابق گھر میں محفلِ پاک کا اہتمام کریں، چاہے مختصر سا پروگرام کرلیں مگر محفلِ میلاد لازمی سجائیں۔ کوئی مشکل نہیں ہے، اپنے گھر میں جہاں سہولت ہو پردے کے اہتمام کے ساتھ جگہ مختص کیجئے! گلی محلے کے زیادہ نہیں تو 8، 10 اسلامی بھائیوں کو دعوت دے لیجئے! محلے کی مسجد کے عاشِقِ رسول امام صاحب کی خِدمت میں عرض کیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! وہ ذِکرِ محبوب کے لئے منع نہیں کریں گے، مختصر تلاوت ہو، ایک، دو نعتیں پڑھ لیجئے! امام صاحب 15، 20 منٹ کا بیان کردیں، اگر امام صاحِب یا کسی عاشِقِ رسول مبلغ کی ترکیب نہ بھی بَن پائے تو بھی مشکل نہیں، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ ہے: صبحِ بہاراں، اسی طرح مکتبۃ المدینہ کے اور کئی رسائل ہیں؛ مثلاً **سیاہ فام غلام، بھیانک اُونٹ، ، بڈھا پجاری، نور والا چہرہ، نور کا کھلونا، عاشِقِ میلاد بادشاہ** ان میں سے کوئی بھی رسالہ یا **شانِ مصطفٰے پر 12 بیانات والی مختصر کتاب** حاصِل کیجئے! چاہیں تو دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے مفت ڈاؤن لوڈ کرلیجئے! خُود ہی پڑھ کر سُنا دیجئے! بیان ہو جائے گا، آخر میں اپنی استطاعت کے

مطابق شیرینی وغیرہ تقسیم کر دیجئے! اگر شیرینی بھی مُیَسَّر نہ ہو تو کوئی بات نہیں، جو مُیَسَّر ہو، وہی سہی، میلاد منانے کے لئے لنگر یا شیرینی وغیرہ ضروری بھی نہیں ہے، اللہ پاک کی بارگاہ میں پیسہ اور اہتمام نہیں بلکہ دِل کا اِخلاص قبول ہوتا ہے۔ لہٰذا اللہ پاک نے جو توفیق بخشی ہے، شرکائے محفل کی خِدمت میں پیش کر دیجئے! میلاد کی محفل ہو جائے گی، اس کے صدقے اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! سارا سال گھر میں برکت رہے گی۔

میلاد منانا بھی تعظیمِ مصطفٰے میں شامِل ہے

پارہ:26، سورۂ فتح، آیت:8 اور 9 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ۙ﴿۸﴾ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ ؕ وَ تُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴿۹﴾ (پارہ:26، سورۂ فتح:8-9)	ترجَمۂ کنزُالایمان: بے شک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر اور خوشی اور ڈر سناتا، تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام اللہ کی پاکی بولو۔

اس آیت کریمہ میں اللہ پاک نے ہم مسلمانوں کو رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی خُوب تعظیم و توقیر کا حکم دیا ہے، علّامہ اسماعیل حَقّی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے میلاد کی محفل سجانا بھی آپ کی تعظیم و توقیر میں شامِل ہے۔[1]

ذِکرِ میلادِ مبارک کیسے چھوڑیں ہم بھلا	جن کا کھاتے ہیں اُنہی کے گیت گاتے جائیں گے
مُنْعَقِد کرتے رہیں گے اجتماعِ ذکر و نعت	دھوم اُن کی نعت خوانی کی مچاتے جائیں گے

1 ... تفسیر روح البیان، پارہ:26، سورۂ فتح، تحت الآیۃ:29، جلد:9، صفحہ:56۔

جشنِ ولادت منانے کا ثواب

شیخ عبدالحق مُحدِّث دہلوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادت کی رات خوشی منانے والوں کی جزا یہ ہے کہ اللہ پاک انہیں اپنے فضل و کرم سے جَنّاتُ النَّعِیْم میں داخِل فرمائے گا ❁ مسلمان ہمیشہ سے محفلِ میلاد سجاتے، وِلادت کی خوشی میں دعوتیں دیتے، کھانے پکواتے اور خوب صدقہ و خیرات کرتے آئے ہیں ❁ وِلادتِ مصطفےٰ کے موقع پر خوب خوشی کا اِظْہار کیا جاتا ہے ❁ راہِ خُدا میں دِل کھول کر خرچ کیا جاتا ہے ❁ آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادتِ باسعادت کے ذِکْر کا اہتمام کیا جاتا ہے ❁ مکانوں کو سجایا جاتا ہے ❁ ان تمام اچھے کاموں کی برکت سے مسلمانوں پر اللہ پاک کی رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔[1]

اللہ پاک فخر فرماتا ہے

اسلام کے پہلے بادشاہ، امیرِ سلطنتِ مصطفےٰ، عظیم صحابیٔ رسول حضرت امیرِ معاویہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان حلقہ بنائے بیٹھے تھے کہ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لے آئے، آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: مَا اَجْلَسَكُمْ؟ یعنی اے میرے صحابہ! تم یہاں حلقہ بنائے کیوں بیٹھے ہو؟ عَرض کیا: جَلَسْنَا نَدْعُوا اللّٰهَ وَنَحْمَدُهٗ عَلٰى مَا هَدَانَا لِدِيْنِهٖ وَمَنَّ عَلَيْنَا بِكَ یعنی یارسول اللہ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اللہ پاک نے آپ کو بھیج کر ہم پر جو اِحسان فرمایا ہے، ہمیں دِینِ اسلام کی ہدایت نصیب فرمائی ہے، ہم اس نعمت پر اللہ پاک کا شُکْر ادا کر رہے ہیں اور دُعائیں کر رہے ہیں۔

---

[1] ...ماثبت من السنۃ، صفحہ: 102 ملتقطاً۔

پیارے نبی، مُحَمَّدِ عربی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے پھر پوچھا: کیا تم قسم اُٹھاتے ہو کہ صِرف اسی مقصد (**Purpose**) کے لئے بیٹھے ہو؟ عرض کیا: اللہ پاک کی قسم! ہم صِرف اسی مقصد کے لئے بنائے بیٹھے ہیں۔ اس پر رسولِ رحمت، شفیعِ اُمَّت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا: میں نے قسم اس لئے نہیں اُٹھوائی کہ مجھے تم پر کوئی شک تھا بلکہ معاملہ یہ ہے کہ ابھی ابھی جبریلِ امین علیہ السّلام آئے اور بتایا کہ یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم! (آپ کے صحابہ آپ کی آمد کی خوشی میں مِل بیٹھ کر اللہ پاک کا شکر ادا کر رہے ہیں اور) اللہ پاک فرشتوں کے سامنے ان پر فخر فرما رہا ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** آمدِ محبوب (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) کو اپنے حق میں اللہ پاک کا عظیم اِحسان مان کر، مِل بیٹھ کر اس پر اللہ پاک کا شکر ادا کرنا یا دوسرے لفظوں میں یوں کہہ لیجئے کہ محفلِ میلاد سجانا کیسا فضیلت والا کام ہے کہ صحابۂ کرام علیہم الرّضوان نے یہ کام کیا تو اللہ پاک نے فرشتوں کے سامنے ان پر فخر فرمایا۔

وہ لوگ خُدا شاہِد قسمت کے سکندر ہیں | جو سرورِ عالَم کا میلاد مناتے ہیں

محفلِ میلادِ مصطفیٰ کی برکتیں

عُلمائے کرام فرماتے ہیں: میلاد منانا تعظیمِ مصطفیٰ کی ایک صُورت ہے ❀ میلاد منا کر مسلمان اللہ پاک کی ایک بڑی نعمت (یعنی سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی آمد) کا ذِکر کرتے ❀ اور اس نعمت کا شکر بجالاتے ہیں ❀ میلاد کے ذریعے سے وَعظ و نصیحت کی جاتی ہے ❀ میلاد کی برکت سے دِل میں **عظمتِ رسول** بڑھتی ہے ❀ میلاد کی برکت سے عشقِ رسول میں اِضافہ ہوتا ہے ❀ اور عشقِ رسول کی برکت سے ایمان مضبوط ہوتا ہے

---

[1]... نسائی، کتاب آداب القضاۃ، کیف یستحلف الحاکم، صفحہ: 861 حدیث: 5436۔

گویا میلاد منانا ایمان کی مضبوطی کا ذریعہ ہے ❀ ذِکرِ مصطفےٰ کی محفل پر رحمت کے فرشتے اُترتے ہیں ❀ اور میلاد کی برکت سے دین و دُنیا کی بے شمار برکتیں ملتی ہیں۔[1]

❀ **امام جلال الدّین سیوطی شافعی** رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ **فرماتے ہیں:** جس گھر، مسجد یا محلّہ میں میلاد شریف پڑھا جائے * فرشتے اُس گھر، مسجد اور محلّہ کو گھیر لیتے ہیں * اور فرشتوں کے سردار یعنی حضرت جبریل، حضرت میکائیل، حضرت اسرافیل اور حضرت عزرائیل عَلَیْہِمُ السَّلَام میلاد شریف پڑھنے والوں کے لئے رحمت و رِضوان کی دُعا کرتے ہیں۔ * جس گھر میں میلاد شریف پڑھا جائے * اللہ پاک اس گھر کو قحط سالی * وبائی امراض * آگ لگنے * ڈوبنے اور ایسی بہت سی آفات سے محفوظ رکھتا ہے * اس گھر کے رہنے والوں کو بُغض و حسد سے * بُری نظر سے * اور چوری وغیرہ کے خطرے سے بچایا جاتا ہے * اور اس گھر کے اَہْلِ خانہ کا کوئی فرد انتقال کر جائے تو اس پر نَکِیْرَین (یعنی قبر میں سوال پوچھنے والے فرشتوں) کے سوالوں کے جواب آسان کر دیئے جاتے ہیں۔[2] ❀ **حضرت خواجہ جنید بغدادی** رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ **فرماتے ہیں:** محفلِ میلاد شریف میں شرکت کرنے اور اس محفل کی عزّت و تکریم کرنے سے ایمان مضبوط ہوتا ہے۔[3] ❀ **حضرت سرِّی سقطی** رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ **نے فرمایا:** جو محفلِ میلاد میں جانے کا ارادہ کرے، وہ اَصل میں جنّت کے باغوں میں جانے کا ارادہ کرتا ہے، کیونکہ محفلِ میلاد صِرف و صِرف محبّتِ رسول کی وجہ سے ہی سجائی جاتی ہے اور رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: مَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی

---

1 ...میلادُ النّبی منانا امتِ محمدیہ کا متفقہ عمل، صفحہ: 482-484۔

2 ...نعمۃ الکبریٰ لابن حجر، صفحہ: 7 بتقدم و تاخر۔

3 ...نعمۃ الکبریٰ لابن حجر، صفحہ: 6۔

اَلْجَنَّۃِ جو مجھ سے محبت کرے، وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1] علّامہ قسطلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: * میلاد منانے کی برکت سے پُورا سال گھر میں امان رہتی ہے * حُصُولِ مقاصد کے لئے میلاد منانے والے کو خوشیاں ملتی اور * دِلی مرادیں پُوری ہوتی ہیں۔[2]

تیرا کھاواں میں تیرے گیت گاواں یارسولَ اللہ | تیرا میلاد میں کیوں نہ مناواں یا رسولَ اللہ

میلاد شریف کی برکت سے شِفا مل گئی

حضرت میاں غُلام حیدر رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بلوچستان کے ایک بزرگ ہوئے ہیں، ان کا ایک مرید تھا، اس کا نام تھا: جمعہ۔ ڈھاڈر شہر کا رہنے والا تھا، اسے عُلَمائے کرام کے لکھے ہوئے میلاد نامے پڑھنے کا بہت شوق تھا۔ ایک مرتبہ حضرت میاں غُلام حیدر رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کسی کام سے ڈھاڈَر شہر تشریف لائے، آپ کے مُرید آپ سے ملنے کے لئے حاضِر ہوئے مگر جمعہ نامی شخص نہ آیا، میاں صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے معلومات (**Information**) لیں تو پتا چلا وہ پچھلے ڈیڑھ سال سے بیمار ہے اور اس کے پاؤں سُوکھ چکے ہیں، چَل پھر نہیں سکتا۔ میاں صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اُسے بُلوایا اور فرمایا: آج رات میلاد نامہ پڑھو! اللہ پاک خیر فرمائے گا۔ مرید نے پِیر کے فرمان پر لَبَّیْك کہا اور پُورے یقین کے ساتھ ساری رات میلاد شریف پڑھتا رہا، اللہ پاک نے اس پر کرم فرمایا، صبح کے وقت جب اس نے اُٹھنا چاہا تو عَصَا کے سہارے خُود ہی اُٹھ گیا، میلاد شریف پڑھنے کی برکت سے اُسے شِفَا مِل گئی اور وہ خُود اپنے پیروں پر چل کر گھر پہنچا۔

جس وقت کوئی مَرحلہ دُشوار آگیا | اُس وقت کام سیّدِ ابرار آگیا

---

1 ...نعمۃ الکبرٰی لابن حجر، صفحہ:7۔
2 ...شرح زرقانی، المقصد الاول، ذکر رضاعہ، جلد:1، صفحہ:262۔

برسیں گھٹائیں رحمتوں کی جھوم جھوم کر | رحمت سراپا جب مرا سردار آگیا

میلادِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی ایک اہم برکت

پیارے اسلامی بھائیو! آج کل جو ماحول ہے، اسلام دُشمن طاقتیں پُوری قُوّت کے ساتھ اسلام کو مٹانے اور دِلوں سے عشقِ رسول کی شمع بجھانے کی کوشش میں مَصرُوف ہیں، ایسی صُورتِ حال میں خوب جوش و خروش کے ساتھ میلاد شریف منانا زیادہ اہمیت کا حامل ہو جاتا ہے کہ میلادِ مصطفےٰ منانے سے ایک تو یہ کہ دِلوں میں محبّتِ رسول بڑھتی ہے، دوسرا یہ کہ میلادِ مصطفےٰ کی برکت سے کُفّار کو یہ پیغام جاتا ہے کہ مسلمان اب بھی اپنے آقا و مولا، مدینے والے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے بے پناہ محبّت کرتے ہیں، جو محافِلِ میلاد سجانے اور گھر، گلیاں، محلے سجانے کے لئے لاکھوں کروڑوں روپے خرچ کرسکتے ہیں، وہ نامِ مصطفےٰ پر تَن، مَن، دَھن لٹانے سے ہرگز پیچھے نہیں ہٹیں گے، یُوں مسلمانوں کی اسلام اور پیغمبرِ اسلام سے محبّت کا اِظْہار ہوتا ہے بلکہ بعض اوقات تو جشنِ وِلادت کا کافِروں کے دِلوں پر ایسا اَثَر ہوتا ہے کہ وہ کلمہ پڑھ کر مسلمان بھی ہو جاتے ہیں۔

غیر مسلموں کو ایمان کی دولت مل گئی

حضرت عبد الواحد بن اسماعیل رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: مِصر میں ایک عاشقِ رسول رہتا تھا، ربیعُ الاَوّل شریف کی آمد ہوتی تو پیارے آقا، رسولِ خُدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا جشنِ وِلادت خوب جوش و خروش سے منایا کرتا، ایک مرتبہ ربیعُ الاَوّل شریف کے مہینے میں اس کی غیر مسلم (**Non-Muslim**) پڑوسن نے اپنے شوہر سے پوچھا: ہمارا مسلمان پڑوسی اس مہینے میں ہر سال خصوصی دعوت کا اہتمام کیوں کرتا ہے؟ شوہر نے بتایا: اس مہینے میں اس کے

نبی (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) کی وِلادت ہوئی تھی، لہٰذا یہ اُن کا جشنِ وِلادت مناتا ہے، مسلمان اس مہینے کی بہت تعظیم کیا کرتے ہیں۔ اس پر غیر مسلم پڑوسن بولی: واہ! مسلمانوں کا طریقہ بھی کتنا پیارا ہے کہ یہ لوگ اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا ہر سال جشنِ وِلادت مناتے ہیں۔

وہ غیر مسلم پڑوسن رات جب سوئی تو اس کی سوئی ہوئی قسمت جاگ اُٹھی، خواب میں کیا دیکھتی ہے کہ ایک نہایت حسین و جمیل بزرگ تشریف لائے ہیں، اِرْد گرد لوگوں کا ہُجُوم ہے، اس نے آگے بڑھ کر کسی سے پوچھا: یہ بزرگ کون ہیں؟ کہا: یہ نبی آخرُ الزّمان، رحمتِ عالمیان صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ہیں، آپ اس لئے تشریف لائے ہیں تاکہ تمہارے مسلمان پڑوسی کو جشنِ وِلادت منانے پر خیر و برکت عطا فرمائیں اور اس سے ملاقات فرمائیں۔ غیر مسلم پڑوسن نے پھر پوچھا: کیا آپ کے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) میری بات کا جواب عطا فرمائیں گے؟ بتانے والے نے کہا: جی ہاں۔ اس پر غیر مسلم پڑوسن نے سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کو پُکارا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے جواب میں لَبَّیْك کہا۔ وہ بے حد متاثِّر ہوئی اور بولی: میں تو مسلمان نہیں ہوں، آپ نے پھر بھی مجھے لَبَّیْك کہہ کر جواب دیا۔ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا: اللہ پاک کی طرف سے مجھے بتایا گیا ہے کہ تُو مسلمان ہونے والی ہے۔ اس پر وہ بے ساختہ پُکار اُٹھی: بے شک آپ نبیِّ کریم، صاحِبِ خُلقِ عظیم ہیں، جو آپ کی نافرمانی کرے، وہ ہلاک ہوا اور جو آپ کی قدر و منزلت نہ جانے وہ نقصان اُٹھانے والا ہے۔ پھر اس نے کلمۂ شہادت پڑھا اور دائرۂ اسلام میں داخِل ہوگئی۔

اب اس کی آنکھ کھل گئی اور وہ سچّے دِل سے مسلمان ہوگئی۔ اس نے طے کرلیا کہ صبح اُٹھ کر ساری جمع پُونجی پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے جشنِ وِلادت کی خوشی میں لُٹادوں

گی، خوب نیاز کروں گی۔ جب صبح اٹھی تو اس کا شوہر دعوتِ طعام کی تیّاری میں مَصرُوف تھا، اس نَو مُسْلِم خاتون نے حیرت سے پوچھا: آپ یہ کیا کر رہے ہیں؟ شوہر بولا: تمہارے مسلمان ہونے کی خوشی میں دعوت کا اہتمام کر رہا ہوں۔ پوچھا: آپ کو کیسے معلوم ہوا؟ شوہر بولا: میں بھی رات حُضُورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہُ علیہ وآلہٖ وسلَّم کے دستِ اقدس پر ایمان قبول کرچکا ہوں۔[1]

آمدِ سرکار سے ظلمت ہوئی کافور ہے | کیا زمیں، کیا آسماں، ہر سَمت چھایا نور ہے[2]

جشنِ وِلادت منانے کے 12 مدنی پھول

عظیم عاشقِ میلاد، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: (1): جشنِ ولادت کی خوشی میں مسجِدوں، گھروں، دکانوں، سُواریوں پر اور اپنے محلّے میں مدنی پرچم لہرایئے *• خوب چَراغاں کیجئے *• اپنے گھر پر کم از کم بارہ بَلب تو ضَرور روشن کیجئے *• ربیعُ الاوّل شریف کی بارھویں رات حُصُولِ ثواب کی نیّت سے اجتِماعِ میلاد میں شرکت کیجئے *• اور صُبحِ صادِق کے وَقت سبز سبز پرچم اُٹھائے دُرُود و سلام پڑھتے ہوئے اشکبار آنکھوں کے ساتھ صبحِ بہاراں کا اِستِقبال کیجئے *• 12 ربیعُ الاوّل شریف کے دن ہو سکے تو روزہ رکھ لیجئے کہ ہمارے پیارے آقا مکی مَدَنی مصطفےٰ صلی اللہُ علیہ وآلہٖ وسلَّم پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا یومِ وِلادت مناتے تھے۔[3] (2): کعبۃُ اللہ شریف کے نقشے (*Model*) میں مَعَاذَ اللہ کہیں کہیں گُڑیوں کا طواف دکھایا جاتا

---

1 ...تذکرۃُ الواعِظِین، صفحہ: 598و600 بتغیر قلیل۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 483۔
3 ... مسلم، کتاب الصیام، باب استحباب صیام ثلاثۃ، صفحہ: 423، حدیث: 1162 ماخوذاً۔

ہے، یہ گناہ ہے۔ زمانۂ جاہلیّت میں کعبۃُ اللّٰہ شریف میں 360 بُت رکھے ہوئے تھے، ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فتحِ مکّہ کے بعد کعبۃُ الْمُشَرَّفہ کو بُتوں سے پاک فرمادیا لہٰذا نقشے میں بھی بُت (گُڑیاں) نہیں ہونے چاہئیں، اس کی جگہ پلاسٹک کے پُھول رکھے جاسکتے ہیں۔ (طوافِ کعبہ کے منظر کی تصویر جس میں چہرے واضح نظر نہیں آتے اُس کو مسجِد یا گھر وغیرہ میں لگانا جائز ہے، ہاں جس تصویر کو زمین پر رکھ کر کھڑے کھڑے دیکھنے سے چہرہ واضح نظر آئے اُسکا آویزاں کرنا ناجائز و گناہ ہے) **(3):** ایسے باب (**Gate**) لگانا جائز نہیں جن میں جانداروں کی تصویریں بنی ہوئی ہوں۔ جانداروں کی تصاویر کی مَذمَّت میں 2 احادیثِ مبارَکہ پڑھئے اور خوفِ خُداوندی سے لرزیئے: ❁ (رَحمت کے) فِرِشتے اُس گھر میں داخِل نہیں ہوتے جس گھر میں کُتّا یا تصویر ہو۔[1] ❁ جو کوئی (جاندار کی) تصویر بنائے گا اللّٰہ پاک اُس کو تب تک عذاب دیتا رہے گا جب تک اُس تصویر میں رُوح نہ پُھونک دے اور وہ اُس میں کبھی بھی رُوح نہ پُھونک سکے گا۔[2] **(4):** جشنِ ولادت کی خوشی میں بعض جگہ گانے باجے بجائے جاتے ہیں ایسا کرنا گناہ ہے۔ اِس سلسلے میں 2 رِوایات پیشِ خدمت ہیں:
❁ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا: مجھے ڈھول اور بانسری توڑنے کا حکم دیا گیا ہے۔[3]
❁ حضرتِ ضَحّاک رحمۃُ اللہِ علیہ سے روایت ہے: گانا دل کو خراب اور اللّٰہ پاک کو ناراض کرنے والا ہے۔[4] **(5):** نعتِ پاک بے شک چلایئے مگر دھیمی آواز میں اور اِس احتیاط کے ساتھ کہ کسی عبادت کرنے والے، سوتے ہوئے یا مریض وغیرہ کو تکلیف نہ ہو اور اذان و

---

1 ... بخاری، کتاب بدء الخلق، باب اذا وقع الذباب، صفحہ: 845، حدیث: 3322۔
2 ... بخاری، کتاب البیوع، باب بیع التصاویر، صفحہ: 572، حدیث: 2225۔
3 ... مسند فردوس، جلد: 1، صفحہ: 398، حدیث: 1608۔
4 ... تفسیراتِ احمدیہ، پارہ: 21، سورۂ لقمان، تحت الآیۃ: 6، صفحہ: 587۔

اوقاتِ نَماز کی بھی رِعایت کیجئے۔(عورت کی آواز میں نعت مت چلایئے)(6): گلی یا سڑک وغیرہ کی زمین پر اِس طرح سجاوٹ کرنا، پرچم گاڑنا جس سے راستہ چلنے اور گاڑی چلانے والے مسلمانوں کو تکلیف ہو، ناجائز ہے(7): چَراغاں دیکھنے کے لئے عورتوں کا اَجنبی مردوں میں بے پردہ نکلنا حرام و شَرمناک ہے اور باپردہ عورتوں کا بھی مُرَوَّجہ انداز میں مَردوں میں اختِلاط(یعنی خَلط مَلط ہونا) انتہائی افسوس ناک ہے۔ بجلی کی چوری بھی ناجائز ہے۔ لہٰذا اس سلسلے میں بجلی فراہم کرنے والے ادارے سے رابِطہ کر کے جائز ذرائع سے چَراغاں کی ترکیب بنایئے(8): جُلوسِ میلاد میں حتَّی الْامکان باوُضو رہیے، نَمازِ باجماعت کی پابندی کا خیال رکھئے۔ **عاشِقانِ رسول نَماز کی جماعت ترک کرنے والے نہیں ہوا کرتے۔** (9): جُلوسِ مِیلاد میں گھوڑا گاڑی اور اُونٹ گاڑی مت لایئے کیوں کہ گھوڑے اور اُونٹ کے پیشاب اور لِید سے عاشِقانِ رسول کے کپڑے وغیرہ پلید ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔(10): جُلوس میں مکتبۃُ المدینہ کے رسالے خوب تقسیم کیجئے، پھل اور اناج وغیرہ تقسیم کرنے میں بھی پھینکنے کے بجائے لوگوں کے ہاتھوں میں دیجئے، زمین پر گرنے بکھرنے اور قدموں تلے کچلنے سے ان کی بے حُرمتی ہوتی ہے۔(11): اشتِعال انگیز نعرے بازی پُروقار جُلوسِ میلاد کو مُنتشِر کرسکتی ہے، پُراَمن رہنے میں آپ کی اپنی بھلائی ہے۔(12): خدانخواستہ اگر کہیں ہلکا پھلکا پتھراؤ ہو بھی جائے تب بھی جذبات میں آکر جوابی کاروائی پر نہ اُتر آئیں کہ اس طرح آپ کا جلوسِ میلاد تِتّر بِتّر اور دشمن کی مُراد بار آور۔[1]

غُنچے چٹکے، پُھول مہکے ہر طرف آئی بہار | ہو گئی صبحِ بَہاراں عیدِ میلادُ النَّبی[2]

---

1 … صبحِ بہاراں، صفحہ:20-24 ملتقطاً۔

2 … وسائلِ بخشش، صفحہ:380۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار مدنی مذاکرہ

اے عاشقانِ رسول! دِل میں عشقِ رسول بڑھانے، نیک بننے اور ایمان کی حفاظت کا ذِہن پانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کا ذہن بنے گا۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں ایک دینی کام ہے: ہفتہ وار مدنی مذاکرہ۔

الحمد للہ! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر ہفتے کو نمازِ عشا کے بعد مدنی چینل پر براہِ راست (**Live**) مدنی مذاکرہ فرماتے ہیں، جس میں بے شُمار عاشقانِ رسول عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (کراچی) حاضر ہوکر عِلْمِ دِین کی برکتیں حاصل کرتے ہیں۔ ہزاروں عاشقانِ رسول اپنے شہروں / علاقوں میں **اجتماعی طور پر مدنی مذاکرہ** دیکھنے کا اِہتمام کرتے ہیں اور **مدنی چینل، سوشل میڈیا** (مثلاً یوٹیوب، فیس بُک وغیرہ) کے ذریعے تو نہ جانے دُنیا میں کہاں کہاں مدنی مذاکرہ دیکھا جارہا ہوتا ہے، ان مدنی مذاکروں میں شرکت کرنے والے عاشقانِ رسول کو کیسی کیسی برکتیں حاصل ہوتی ہیں، آیئے! ایک مدنی بہار سُنتے ہیں:

عِلْم و حکمت بھرا مدنی مذاکرہ

واہ کینٹ (ضلع راولپنڈی) کے ایک نوجوان کا بیان ہے: نمازیں قضا کرنا، فلمیں دیکھ کر شیطان کو خوش کرنا اور گانے باجے وغیرہ سُن کر مست رہنا میرا معمول تھا، آہ! میں سُنتوں پر عمل کرنے سے محروم تھا، میری گُناہوں بھری زِندگی میں روشنی یوں آئی کہ ایک دِن

ایک مبلغ دعوتِ اسلامی سے میری ملاقات ہوگئی، انہوں نے مجھے سمجھاتے ہوئے اجتماعی سُنَّت اعتکاف کا ذہن دیا، ان کے پیارے انداز میں دی گئی نیکی کی دعوت میرے دِل پر اَثر کر گئی اور میں اجتماعی اعتکاف میں شریک ہو گیا، اب میرے شب و روز عبادت میں گزرنے لگے، پُرسوز بیانات اور رِقَّت انگیز دُعاؤں نے میرے دِل کی دنیا ہی بدل دی، کرم بالائے کرم یہ کہ اجتماعی اعتکاف میں امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا مدنی مذاکرہ سننے کی سعادت ملی، آپ کے پُر اَثَر ملفوظات سے میں اس قدر متاثر ہوا کہ میں نے فوراً اپنے تمام سابقہ گناہوں سے توبہ کی اور نمازوں کی پابندی کا عزم کر لیا، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ترغیب دلانے پر چاندرات کو گھر جانے کے بجائے راہِ خُدا کا مسافر بن گیا جہاں عِلْمِ دین کے سنہری موتیوں سے دامن بھرنے کا موقع ملا اور سنتیں سیکھنے کے ساتھ ساتھ ان پر عمل کرنے کا جذبہ بھی دِل میں موجزن ہو گیا۔

مدنی مذاکرہ ہے شریعت کا خزینہ | اَخلاق کا، تہذیب کا، طریقت کا خزینہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اپیلی کیشن کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے **I.T** ڈیپارٹمنٹ نے **ماہنامہ فیضان مدینہ** موبائل اپیلی کیشن متعارف کروائی ہے۔ اس اپیلی کیشن میں یہ بہترین آپشنز موجود ہیں: ❁ پچھلے تمام ماہنامہ فیضانِ مدینہ کی **PDF** ❁ تمام ماہناموں کے مضامین (آرٹیکلز) ٹیکسٹ کی صورت میں موجود ہیں جن کو کاپی کر کے شیئر (**Share**) کیا جاسکتا ہے ❁ سرچ آپشن جس میں تمام ماہناموں میں سرچ کر کے کوئی بھی مضمون تلاش کیا جاسکتا ہے ❁ تمام

مضامین کی موضوعات کے اعتبار سے ترتیب۔اسمارٹ فون استعمال کرنے والے صارفین پلے سٹور(**Play Store**)سے اس ایپلی کیشن کو ڈاؤن لوڈ کر کے خود بھی فائدہ اٹھائیں اور دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیْ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

ولیمہ کرنا سُنَّتِ مصطفےٰ ہے

2 فرامینِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1): ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری سے ہی ہو[2] (2): بُرا کھانا اُس ولیمے کا ہے جس میں مالدار بُلائے جائیں اور غریب چھوڑ دیئے جائیں۔[3]

اے عاشقانِ رسول! ولیمہ کرنا **سُنّتِ مصطفےٰ** صلی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے ❁ ہمارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ولیمہ کیا کرتے تھے ❁ اُمُّ المُؤمِنِین حضرت صفیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا سے نِکاح

---

(1)... تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
(2)... بخاری، کتاب:النکاح، باب:الولیمۃ ولو بشاۃ، صفحہ:1329، حدیث:5167۔
(3)... بخاری، کتاب:النکاح، باب:من ترک الدعوۃ، صفحہ:1331، حدیث:5177۔

کے وقت پیارے آقا، رسولِ خُدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ولیمے میں حَرِیسہ کھلایا۔[1] **حَرِیسہ کی وضاحت:** کھجور، مکھن، چھوہارے اور گھی ملا کر بنائے گئے کھانے کو حَرِیسہ کہا جاتا ہے، اس کی بہت سی اقسام ہیں اور مختلف طریقوں سے بنایا جاتا ہے۔

❀ اسی طرح اُمُّ المُؤمِنِین حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے نکاح کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ولیمے میں ایک بکری ذبح فرمائی، یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے کئے گئے ولیموں میں سے سب بڑا ولیمہ تھا۔[2]

دعوتِ ولیمہ سے متعلق مدنی پھول: ❀ ولیمہ مرد کی حیثیت کے مطابق ہے، مثلاً غریب ہے تو اپنی حیثیت کے مطابق دعوت کا اہتمام کرے، امیر اپنی حیثیت کے مطابق[3] ❀ ولیمہ شبِ عروسی کے بعد کرنا سُنّت ہے، بعض لوگ نکاح سے پہلے ہی ولیمہ کر دیتے ہیں، اس طرح کرنے سے سُنّت ادا نہ ہو گی۔ ❀ دعوتِ ولیمہ قبول کرنا سنت ہے، البتہ جس ولیمے یا دعوت کے بارے میں معلوم ہے کہ وہاں خرافات (مثلاً ناچ گانا ہو گا، یا عورتیں اور مرد اکٹھے ہوں گے) تو وہاں نہ جائے۔[4]

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کا 91صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خریدیئے اور پڑھئے، سنتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

---

1 ...بخاری، کتاب:النکاح، باب:الولیمۃ ولو بشاۃ، صفحہ:1330، حدیث:5169۔
2 ...بخاری، کتاب:النکاح، باب:الولیمۃ ولو بشاۃ، صفحہ:1330، حدیث:5168۔
3 ...فتح الباری، کتاب:النکاح، باب:الولیمۃ ولو بشاۃ، جلد:9، صفحہ:293، تحت الحدیث:5167۔
4 ...بہارِ شریعت، جلد:3، صفحہ:392، حصہ:16 خلاصۃً۔

بے عمل باعمل بن گئے خاص کر
خوب ہو گا ثواب اور ٹلے گا عذاب
آپ بھی دیکھ لیں قافلے میں چلو
پاؤ گے بخششیں قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِيْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 65۔

﴿3﴾رَحمت کے ستّر (70) دروازے

صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِپاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴿4﴾چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ الله

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحْمَۃُاللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴿5﴾قُربِ مُصطفٰے صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام علیہم الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

﴿6﴾دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

---

1 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَولُ البَدِیع، باب اَوَّل، صفحہ: 125۔

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصل کرلی۔[3]

---

1 ...الترغیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعا، جلد:2، صفحہ:329، حدیث:30۔

2 ...مَجمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد:10، صفحہ:254، حدیث:17305۔

3 ...تاریخِ اِبنِ عَسَاکِر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔